

مسائل ان گنت نظر آتے ہیں اور لائیکل بھی محسوس ہوتے ہیں۔ مسائل کی باہا کار میں ہم اکثر اپنے آپ کو فراموش کر دیتے ہیں۔ خود فراموشی کا یہ رویہ بتدریج خود فریبی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اس کی بہترین مثال وہ مکھی ہے کہ جو کھڑکی کے شیشے سے باہر دیکھ کر مسلسل شیشے سے اپنا سر مارتی ہے۔ تصور شیشے کا ہے یا مکھی کا؟ مسائل کے گرداب سے اور مشکلات کے بھنور سے کیسے نکالا جاسکتا ہے؟

۱- اپنے آپ کو مسائل کا حصہ سمجھیں، اس کے باہر نہیں، یعنی یہ دیکھیں کہ اپنا تصور کتنا ہے۔ کس عمل یا واقعے یا رویے میں غلطی ہوئی ہے؟

۲- یہ نہ دیکھیں کہ دوسرے کچھ نہیں کر رہے ہیں، اُلٹا کام خراب کر رہے ہیں۔ اپنے کام پر توجہ دیں۔ آپ خود کیا کر سکتے ہیں؟

۳- دوسروں کے بارے میں سوچنے سے پہلے بدگمانی، شک، ابہام، تکبر، منفی سوچ، تعصب، غصہ، جلد بازی، سطحیت، کم علمی جیسے معترض پہلوؤں سے فریب میں مبتلا ہونے سے بچیں۔

۴- میں بھی شاید ان جیسا ہوں اور وہ بھی میرے جیسے ہو سکتے ہیں کے مفروضے کی بنا پر سوچیں۔۔۔ یہاں تک کہ قطعی فرق نظر آئے۔

۵- دوسروں کی غلطی کو بڑھانا، اپنی اچھائی کو اچھالنا، دوسرے کی اچھائی کو چھپانا، اپنی برائی کو دباننا، اس سے مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔

۶- کسی دوسرے کے ساتھ وہ سلوک نہ کرنا کہ جیسا کرنا صحیح محسوس ہوتا ہے، دراصل اپنے آپ کو دھوکے میں ڈالنا ہوتا ہے۔